السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چار سال پہلے میں نے اپنا گھر تعمیر کیا تو اس کی دیواروں کے لئے سنگ مرمر خریدا تھا جس شخص سے میں نے سنگ مرمر خریدا تھا اس کے پندرہ سو ریال میرے ذمے باقی تھے۔ کچھ مدت بعد جب میں بقیہ رقم ادا کرنے گیا تو میں نے ادارے کے پہلے مالک کو نہ پایا کیونکہ یہ ادارہ اب ایک نئے مالک کی تحویل میں آ گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ یہ رقم اب میں پہلے مالک کو کس طرح ادا کروں، یاد رہے کہ میں نے سنگ مرمر اس ادارے کے ایک ملازم سے خریدا تھا براہ راست اس کے مالک سے نہیں اور نہ ہی میں اصل مالک کو پہچانتا ہوں کیونکہ میرا معاملہ ملازم ہی کے ساتھ تھا۔ میں نے اس مالک کے متعلق کئی بار پوچھا ہے لیکن مجھے کچھ معلوم نہیں ہو سکا لہٰذا میری رہنمائی فرمائیں کہ اس رقم سے بری الذمہ ہونے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر آپ کو اس ادارے کا نام اور محل وقوع معلوم ہے تو اس کے مالک کے بارے میں مزید تلاش و جستجو کریں، شاید اس کے پڑوسیوں کو اس کا علم ہو اور اگر وہ آپ کو اس کا نام پتہ اور ٹیلی فون نمبر وغیرہ بتا دیں تو اس سے رابطہ قائم کر کے اس کا حق اسے ادا کر دیں تاکہ آپ بری الذمہ ہو جائیں اگر مزید جستجو اور تلاش بسیار کے باوجود آپ اسے نہ پا سکیں اور مقدور بھر کوشش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہ لگا سکیں تو یہ رقم اس کی طرف سے اس شرط پر صدقہ کر دیں کہ اگر بعد میں وہ مل گیا تو اسے اختیار ہوگا اگر وہ اخروی ثواب پر راضی ہو جائے تو درست ورنہ آپ اس کی رقم اسے ادا کریں گے اور صدقے کا ثواب آپ کو مل جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص32

محدث فتویٰ